سوال

کیا عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کی طرف دو مرتبہ اٹھائے گئے ہیں ؟ کیونکہ میں نے ایک کتاب میں یہ پڑھا ہے کہ عیسی علیہ السلام آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر دوبارہ زمین پر آئے تاکہ اپنی والدہ کو راحت آرام پہنچائیں ، اور یہودیوں کو کچھ بتائیں اور پھر دوبارہ اٹھالئے گئے ، تو کیا یہ صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

اللہ تعالی نے تو اپنے فرمان میں ہمارے لئے صرف یہ ہی ذکر کیا ہے کہ عیسی علیہ السلام کو ایک ہی مرتبہ اٹھایا گیا ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

بلکہ اللہ تعالی نے اسے اپنی طرف اٹھالیا ۔

تو اللہ تعالی نے تو ہمارے لئے اس بات کا ذکر نہیں فرمایا کہ انہیں زمین کی طرف لوٹایا گیا ہو تو ان لوگوں پر جو کہ یہ گمان کرتے ہیں کہ عیسی علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر لوٹایا گیا تھا یہ ہے کہ وہ اس کی دلیل پیش کریں ، اگر وہ دلیل پیش نہیں کر سکتے تو پھر بحث وجدال کی کوئی بنیاد اور اساس نہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جب اللہ تعالی نے فرمایا کہ اے عیسی ! (علیہ السلام) میں تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے کافروں سے پاک کرنے والا ہوں اور تیرے تابعداروں کو قیامت تک کافروں پر غالب کرنے والا ہوں ، پھر تم سب کا میری طرف ہو لوٹنا ہے ، میں ہی تمہارے آپس کے اختلافات کا جس میں تم اختلاف کرتے ہوں فیصلہ کروں گا آل عمران (55)

ابن جریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ :

" توفیہ " یہ رفع یعنی اوپر اٹھانا ہی ہے ، اور اکثر کا قول ہے کہ یہاں پر موت سے مراد نیند ہے جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور اللہ تعالی وہ ذات ہے جو کہ تمہیں رات کو فوت کرتا ہے

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

اللہ تعالی روحوں کو ان کی موت کے اور جن کی موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کے وقت قبض کر لیتا ہے آخر آیت تک ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے : (اس اللہ تعالی کی حمد وثنا ہے جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6312) صحیح مسلم حدیث نمبر (2711)

اوراللہ تعالی نے جواس آیت میں عیسی علیہ السلام کے اوپراٹھائے جانے کاذکرکیاہے اس میں یھودیوں کے اس دعوی کاردپایاجاتاہے کہ انہوں نے عیسی علیہ السلام کوقتل کردیا ہے ، تواللہ تعالی نے ان کے متعلق ارشادفرمایاہے : (یہ سزاتھی) اس کاسبب ان کی عہد شکنی ، اوراحکام الہی کے ساتھ کفرکرنا ، اوراللہ تعالی کے نبیوں کوناحق قتل کرنا ، اوراس وجہ سے کہ وہ یہ کہتے تھے کہ ہمارے دلوں پرغلاف ہے ، حالانکہ دراصل ان کے کفرکی وجہ سے اللہ تعالی نے ان کے دلوں پرمہرلگادی ہے ، اس لئے یہ قدرقلیل ہی ایمان لاتے ہیں ، ان کے کفراوران کے مریم (علیہاالسلام) پربہت بڑابہتان باندھنے کے باعث ، اوراس قول کی وجہ سے کہ ہم نے اللہ تعالی کے رسول مسیح عیسی بن مریم (علیہ السلام) کوقتل کردیا ، حالانکہ نہ توانہوں نے اسے قتل ہی کیاہ اورنہ ہی سولی چڑھایا ، بلکہ ان کے لئے ان (عیسی علیہ السلام) کی شبیہ بنادیاگیاتھا ، یقین جانوکہ عیسی (علیہ السلام) کے بارہ میں اختلاف کرنے والے ان کے بارہ میں شک میں ہیں ، انہیں اس کاکوئی یقین نہیں وہ صرف تخمینی باتوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں ، اتناتویقینی ہے کہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا ، بلکہ اللہ تعالی نے اسے اپنی طرف اٹھالیاہے ، اوراللہ تعالی بڑازبردست اورپوری حکمت والاہے ، اہل کتاب میں ایک بھی ایسا نہیں بچے گاجوکہ عیسی علیہ السلام کی موت سے قبل ان پرایمان نہ لائے گا ، اورقیامت کے دن آپ ان پرگواہ ہوں گے النساء (155-159)

توعیسی علیہ السلام ابھی تک فوت نہیں ہوئے بلکہ جب یھودیوں نے انہیں قتل کرناچاہاتواللہ تعالی نے انہیں آسمان پراٹھالیا ، اورآخری زمانے میں قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اورزمین میں اسلام کانفاذکریں گے تواللہ تعالی کے حکم سے جتنی ان کی زندگی گزاریں گے اوران کی موت کے بعد مسلمان ان کی نمازجنازہ پڑھائیں گے ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کاقول ہے کہ :

اللہ تعالی کے اس قول قبل موتہ میں ضمیر عیسی علیہ السلام کی طرف لوٹ رہی ہے ، یعنی اس کامعنی یہ ہوگاکہ اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہوگاجوکہ عیسی علیہ السلام پرایمان نہ لائے اوریہ اس وقت ہوگاجب عیسی علیہ السلام قیامت سے قبل زمین پرنزول فرمائیں گے ، جس کابیان آگے آئے گا ، تواس وقت سب اہل کتاب ان پرایمان لائیں گے وہ اس لئے کہ عیسی علیہ السلام جزیہ کواٹھادیں گے اوراسلام کے علاوہ کچھ بھی قبول نہیں کریں گے ۔

اوراللہ تعالی کایہ فرمان : اورتجھے کافروں سے پاک کرنے والاہوں یعنی میراتجھے آسمان پراٹھالینے سے ۔

اوریہ فرمان : اورتیرے تابعداروں کوقیامت تک کافروں پرغالب کرنے والاہوں اورواقعتا ایسا ہی ہواتوجب اللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کوآسمان پراٹھالیاتواس کے بعدان کے ساتھی جداجداہوگئے کچھ توان ایمان لائے کہ وہ اللہ تعالی کے بندہ اوررسول اوراللہ تعالی کی بندی کے بیٹے ہیں ، اورکچھ نے اس میں غلوسے کام لیااورانہیں اللہ تعالی کابیٹا بناڈالا ، اوردوسروں نے کہاکہ وہ اللہ ہی ہے ، اورکچھ نے کہنا شروع کردیاکہ وہ تین میں سے تیسراہے ۔

تواللہ تعالی نے ان سب کے اقوال کوقرآن کریم میں نقل فرمایاکرہرفریق کاردبھی فرمایاہے ، تواس حالت وہ تقریباتین سوسال تک رہے ، پھراس کے بعدیونانی بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ نکلاجسے قسطنطین کہاجاتاتھاتووہ نصرانی دین میں داخل ہوا ، کہاجاتاہے کہ وہ صرف بطورحیلہ دین میں داخل ہواتھاتاکہ اسے خراب کردے کیونکہ وہ ایک فلسفی تھا ، اوریہ بھی کہاجاتاہے کہ وہ اس کی جہالت سے تھا ، مگریہ بات مسلمہ ہے کہ اس نے دین مسیح کوبدل کررکھ دیااوراس میں تحریف کردی اوراس میں کچھ زیادتی اورکچھ کمی بھی کرڈالی ، اوران کے لئے قوانین اورامانت کبری وضع کی جوکہ اصل میں خیانت حقیرہ تھی ۔

اوراس نےاپنے زمانے میں خنزیرکاگوشت حلال کردیااوراس کے لئے گرجوں اورکٹیاؤں اورعبادت گاہوں وغیرہ کی تصویریں بنائیں اوران کے دس روزوں کااضافہ کردیااس لئے کہ ان کاگمان یہ ہے کہ یہ روزوں کی زیادتی اس کے گناہ کی وجہ سے ہے جس کااس نے ارتکاب کیاتھا ، تواس طرح دین مسیح دین قسطنطین بن کررہ گیا ، یہاں تک کہ اس نے ان کے لئے بارہ ہزارسے بھی زیادہ گرجے اورعبادت گاہیں اورگھروغیرہ بنوائے اورایک شہر بھی بنوایاجسے اس نے اپنی طرف منسوب کیا ، اوراس ان میں سے شاہی گروہ نے اس کی پیروی کی اوروہ اس میں یھودیوں پربہت ہی سخت تھے تواللہ تعالی نے اس کی ان کے خلاف مددفرمائی کیونکہ وہ یھودیوں سے حق کے زیادہ قریب تھا ، اگرچہ وہ سب کے سب کافرہی ہیں اللہ تعالی کی ان پرلعنتیں ہوں ۔

توجب اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کومبعوث فرمایاتوجوان پرایمان لایاوہ اللہ تعالی پراوراس کے فرشتوں اوراس کے رسولوں اوراس کی کتابوں پرحقیقی ایمان بھی وہی لایاتووہ

زمین پر وہی ہر نبی کے متبعین ہیں ۔ اھ

واللہ تعالی اعلم.

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر:3221